خدا نے شادی کی ایجاد کی۔

12 ستمبر 2021 کا خطبہ۔
پیدائش 1:20-225:18-24۔

پچھلے ہفتے، ہم نے شادی کے حوالے سے ایک نیا واعظ سلسلہ شروع کیا، اور میں نے آپ کو خدا کی بڑی کہانی کے چار ابواب سے متعارف کرایا۔
آپ اس تصویر کو سکرین پر دیکھ سکتے ہیں۔
اس ہفتے ہم پہلی شادی کو دیکھیں گے، جو کہ باب 1: تخلیق میں ہوئی۔
اگلے ہفتے، ہم شادی کے پہلے تنازعہ کو دیکھیں گے، جو باب 2: زوال میں ہوا۔

آج کے خطبے کے لیے ہمارا خاکہ یہ ہے۔
نقطہ 1: خدا کی اچھی تخلیق (پیدائش 1:20-25)
نقطہ 2: خدا شادی کی ایجاد کرتا ہے (پیدائش 2:18-22)
پوائنٹ 3: ایک گوشت بننا (پیدائش 2:23-24)

اس سے پہلے کہ ہم خدا کے کلام کو ایک ساتھ دیکھنا شروع کریں، کیا آپ میرے ساتھ دعا کریں گے؟
روح القدس، براہ کرم ہمارے دل اور دماغ کو یسوع کے لیے زندہ کلام کے لیے کھول لیں۔
باپ، ہم فرمانبردار، خوشگوار اور نتیجہ خیز بیٹے اور بیٹیاں بننا چاہتے ہیں۔
برائے مہربانی اپنا لفظ استعمال کریں، روح کی طاقت سے، ہمیں یسوع کی طرح بنانے کے لیے۔
ہم اس کے نام سے دعا کرتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

نقطہ 1: خدا کی اچھی تخلیق۔
پیدائش 1:20-21۔
20 اور خدا نے کہا، ''پانی کو جانداروں کے جھنڈوں سے بھرنے دو، اور پرندوں کو زمین کے اوپر آسمان کی وسعت سے اڑنے دو۔''
21 پس خدا نے عظیم سمندری مخلوق اور ہر جاندار جو حرکت کرتا ہے پیدا کیا، جس کے ساتھ پانی اپنی قسم کے مطابق اور ہر پروں والا پرندہ اپنی قسم کے مطابق۔ اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔

میں لکڑی سے چیزیں بنانا پسند کرتا ہوں۔
یہ میرے باورچی خانے میں بنائی گئی کابینہ کی تصویر ہے۔
یہ کچھ کتابوں کی الماریاں ہیں جو میں نے اپنے گھر میں بنائی ہیں۔
بنانے اور بنانے کی میری محبت خدا کی طرف سے آتی ہے۔
آپ کا بھی یہی حال ہے۔
جب ہم چیزیں بناتے ہیں تو ہم خدا کی تصویر کی عکاسی کرتے ہیں۔

میں نے یہ کتابوں کی الماریاں کیوں بنائی ہیں؟
ہاں، کتابیں ذخیرہ کرنے کے لیے۔
اگر میں نے یہ تمام الماریاں اور شیلف بنائی ہوں اور یہ خالی ہوں تو یہ عجیب ہوگا۔
وہ چیزوں کو رکھنے کے لیے، صحیح قسم کی چیزوں سے بھرنے کے لیے بنائے گئے تھے۔

جب خدا نے زمین اور سمندر اور آسمان بنائے تو وہ خالی تھے۔
پھر آیات 20 اور 21 میں، ہم پڑھتے ہیں کہ اس نے انہیں صحیح قسم کے جانوروں سے کیسے بھر دیا۔
ہر پودے اور جانور کو خدا نے ایک مخصوص ماحول کے لیے ڈیزائن کیا ہے۔
بالکل اسی طرح جیسے میں نے بڑی کتابوں کے لیے کچھ لمبی شیلفیں اور چھوٹی کتابوں کے لیے کچھ شیلف بنائی ہیں۔

پیدائش 1:22-23۔
22 اور خدا نے انہیں برکت دیتے ہوئے کہا، ”پھلدار بنو اور بڑھو اور سمندروں میں پانی بھر دو، اور پرندوں کو زمین پر بڑھنے دو۔“
23 اور شام تھی اور صبح تھی، پانچواں دن۔

خدا نے جانوروں کو اپنے سے زیادہ بنانے کی طاقت سے نوازا۔
وہ جانوروں اور مچھلیوں اور پرندوں کو برکت دیتا ہے تاکہ وہ ”نتیجہ خیز ہوں اور بڑھیں اور زمین کو بھریں۔“
بعد میں، وہ آدم اور حوا کو بھی یہی کام کرنے کو کہے گا۔

جانور کیسے بڑھتے ہیں؟
خدا نے تخلیق میں ایک نمونہ ڈالا جس کے لیے بچے اور مرد کی ضرورت ہوتی ہے۔
خدا نے تخلیق میں ہر چیز کو نسل در نسل کے لیے اپنے آپ کو ضرب دینے کی صلاحیت سے نوازا۔
ایسا کرنے کے لیے، ایک مرد اور عورت کو ایک بہت ہی ذاتی تعلقات میں اکٹھا ہونا پڑتا ہے۔
جانوروں کے لیے یہ صرف جسمانی تعلق ہے۔
لیکن چونکہ انسانوں میں روحیں ہیں، اور ہم خدا کی شکل میں بنے ہیں، انسانی تعلقات دل، روح اور جسم کے گہرے رابطے ہونے چاہئیں۔

پیدائش 1:24-25۔

24 اور خدا نے کہا، ''زمین زندہ مخلوق کو ان کی اقسام کے مطابق پیدا کرے۔

اور ایسا ہی تھا۔

25 اور خدا نے زمین کے جانوروں کو ان کی قسم کے مطابق اور مویشیوں کو ان کی قسم کے مطابق بنایا اور ہر وہ چیز جو زمین پر رینگتی ہے اس کی قسم کے مطابق۔

اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔

جب خدا نے مچھلیوں اور پرندوں اور جانوروں کو بنایا، اس نے انہیں ''ان کی قسم کے مطابق'' بنایا۔

کیا آپ وہ جملہ آیات 21 اور 24 اور 25 میں دیکھتے ہیں؟

گائے اور گھوڑے مختلف قسم کے جانور ہیں۔

کتے ایک قسم کے جانور ہیں، اور بلیاں دوسری قسم کی ہیں۔

ہمارے کتے روز کو کی طرح دو مختلف کتے اپنے آپ کو ملا سکتے ہیں۔

وہ آدھا سکنوزر اور آدھا پوڈل ہے۔

Roscoe ایک Schnoodle ہے۔

لیکن ایک کتا اور بلی ڈیٹ نہیں بنا سکتے، ٹھیک ہے؟

آپ میرے دوستوں کو دیکھتے ہیں، خدا اس قسم کی مخلوق میں ناقابل یقین حد تک تخلیقی ہے۔

اس نے جانوروں کی ایک وسیع اقسام بنائی، لیکن خدا نے ترتیب اور ڈھانچہ بھی بنایا، چیزوں کے کام کرنے کے قوانین کے ساتھ۔

اسی لیے آیات 21 اور 25 میں خدا نے کہا کہ جو چیزیں اس نے بنائی ہیں وہ اچھی ہیں۔

خدا نے ایک اچھی دنیا بنائی، اچھے ماحول میں اچھی خوراک اور پانی اور زندگی کے لیے درکار ہر چیز۔

خدا نے فزکس اور بائیولوجی اور اخلاقیات کے قوانین کے ساتھ اچھی حدیں فراہم کیں تاکہ اس بات پر قابو پایا جا سکے کہ تمام تخلیق کیسے کام کرتی ہے۔

چونکہ خدا کی بنائی ہوئی ہر چیز بہت اچھی ہے، ہم تھوڑا سا حیران ہوتے ہیں جب ہم آیت 18 پڑھتے ہیں۔

نقطہ نمبر 2: خدا شادی کی ایجاد کرتا ہے۔

پیدائش 2:18۔

18 تب خداوند خدا نے کہا، ''یہ اچھا نہیں ہے کہ آدمی تنہا رہے۔ میں اسے اس کے لیے ایک مددگار بناؤں گا۔

اچانک آیت 18 میں کچھ اچھا نہیں ہے۔

یہ اچھا نہیں ہے کہ آدم تنہا ہے۔

مسئلہ آدم کی تنہائی کا نہیں ہے۔

مسئلہ یہ ہے: آدم مکمل نہیں ہے۔

وہ وہ کام نہیں کر سکتا جو خدا نے اس کے لیے کیا تھا۔

خدا نے آدم کو زمین کی دیکھ بھال کرنے، تمام جانوروں کے نام بتانے کو کہا۔

خدا بھی چاہتا تھا کہ آدم زمین کو زیادہ لوگوں سے بھر دے۔
آدم یقینی طور پر اپنے طور پر بچے نہیں بنا سکتا!

آدم کے لیے تنہا رہنا اچھا نہیں ہے کیونکہ خدا کے پاس اس کے لیے ایسی چیزیں ہیں جو ایک ساتھی کی ضرورت ہوتی ہیں۔
میں جانتا ہوں کہ آپ میں سے کچھ شادی شدہ نہیں ہیں۔
شاید آپ تنہا محسوس کریں۔
میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ میں نظر انداز نہیں کر رہا ہوں کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔
خدا تمہاری تنہائی کا خیال رکھتا ہے۔

اکیلا لوگوں کے لیے بھی خدا کے پاس چیزیں ہیں۔
اس کے تمام بچے دوسروں کو برکت دینے اور اس کی بادشاہی بڑھانے کے لیے خاص طریقوں سے تحفہ میں دیے گئے ہیں۔
براہ کرم یہ مت سوچیں کہ شادی کرنے سے آپ کو مکمل خوشی ملے گی۔
سنگل ہونا مشکل ہے کیونکہ سب کچھ ٹوٹ گیا ہے۔
اور شادی شدہ ہونا مشکل ہے کیونکہ سب کچھ ٹوٹ گیا ہے۔
زوال سے ہر چیز کو نقصان پہنچا ہے۔
آج زمین پر کوئی بھی چیز ہمیں زندگی کی مکمل خوشی اور اطمینان نہیں دلا سکتی۔
ہم گارڈن اور شہر کے درمیان رہتے ہیں۔

بچوں کے بغیر شادی شدہ جوڑوں کو یہی پیغام سننے کی ضرورت ہے۔
اگر آپ کے بچے نہیں ہیں تو ہم آپ کے ساتھ غمگین ہیں۔
خدا بعض اوقات بانجھ جوڑوں کو گود لینے والے بچوں کے ساتھ برکت دیتا ہے، جو کہ خوبصورت ہے اور اس کی ایک زبردست تصویر ہے کہ خدا خود ہمیں اپنے گھر میں کیسے اپناتا ہے۔
اور پھر بھی تخلیق میں ایک نمونہ ہے جسے ہم سب اپنے دلوں میں سمجھتے ہیں۔
جوڑوں کا ایک نمونہ جو محبت میں اکٹھے ہوتے ہیں تاکہ بچوں کو اپنی تصویر بنا کر ان کا نام رکھیں۔
جب کوئی جوڑا اس تخلیق نعمت میں حصہ نہیں لے سکتا، تو تکلیف ہوتی ہے۔

خدا کی بڑی کہانی کے باب 2 میں زوال کی وجہ سے، ہم اب باغ میں نہیں رہتے۔
ہم گارڈن اور شہر کے درمیان رہتے ہیں۔
لیکن باب 3 کی وجہ سے، ہمیں اس ٹوٹی ہوئی دنیا میں بھی امید ہے۔
ہم اگلے ہفتے اس کے بارے میں مزید بات کریں گے۔
فی الحال، آیئے خدا کے اصل اور بہت اچھے ڈیزائن پر مزید نظر ڈالیں۔

پیدائش 2:19-20۔

19اب خُداوند خُدا نے زمین کے ہر حیوان اور آسمان کے ہر پرندے کو تشکیل دیا تھا اور اُنہیں آدمی کے پاس لایا تاکہ وہ اُنہیں کیا کہے۔ اور جو کچھ بھی انسان نے ہر جاندار کو کہا، وہ اس کا نام تھا۔
20اس آدمی نے تمام مویشیوں اور آسمان کے پرندوں اور کھیت کے ہر جانور کے نام بتائے۔ لیکن آدم کے لیے اس کے لیے کوئی مددگار نہیں ملا۔

آدم کو یہاں ایک بڑا کام دیا گیا ہے۔
خدا تمام جانوروں کو آدم کے پاس لاتا ہے اور دیکھتا ہے کہ آدم انہیں کیا کہے گا۔
یہ ایک اور طریقہ ہے کہ انسان خدا کی طرح ہیں۔
خدا نے دن اور رات بنائے اور ان کے نام رکھے۔
اس نے آسمان اور زمین بنائے اور ان کے نام رکھے۔
اگر آپ کوئی نئی کمپنی شروع کرتے ہیں تو آپ اسے نام دے سکتے ہیں۔
اگر آپ کوئی کتاب لکھتے ہیں تو آپ اسے ایک عنوان دیتے ہیں۔
اور اگر آپ کے بچے ہیں تو آپ ان کے نام منتخب کریں۔
خدا آدم کے ساتھ تخلیق اور نام رکھنے کی ذمہ داری بانٹ رہا ہے۔

یہ دلچسپ بات ہے کہ خدا نے آدم کو یہ کام حوا کے وجود سے پہلے دیا تھا۔
میرے خیال میں خدا کی ایک اچھی وجہ تھی۔
دراصل، خدا کے پاس ہمیشہ جو کچھ کرتا ہے اس کی اچھی وجہ ہوتی ہے، ٹھیک ہے؟
یقیناheوہ کرتا ہے۔
جب آدم یہ کام کر رہا تھا، اسے ہر جانور کو دیکھنا تھا اور ہر ایک کے لیے بہترین نام کے بارے میں سوچنا تھا۔
میرے خیال میں شاید آدم نے ان تمام مخلوقات کے بارے میں کچھ محسوس کیا۔
ہر قسم کی مخلوق دو اقسام میں آئی ہے۔
آپ جانوروں کے ان جوڑوں کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہیں؟
آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ ایک ہی نوع کے ہیں، ٹھیک ہے؟
لیکن کیا وہ ایک جیسے ہیں؟
نہیں، مرد اور عورت مختلف ہیں۔

خدا نے کئی طرح کے جانور بنائے۔
ہر مرد کے لیے اس کے لیے ایک خاتون پارٹنر فٹ تھی۔
''لیکن آدم کے لیے اس کے لیے کوئی مددگار نہیں پایا گیا'' آیت 20 کہتی ہے۔
جب آپ آیت 20 میں لفظ ''مددگار'' پڑھتے ہیں تو، براہ کرم یاد رکھیں کہ خدا نے حوا کو آدم کے معاون سے کہیں زیادہ بنایا ہے۔
وہ ایک ضروری ساتھی ہے۔
اسی طرح ہمیں اپنے شریک حیات کے بارے میں ایک ضروری ساتھی کے طور پر سوچنا چاہیے۔

عبرانی لفظ ''مدد گار'' پرانے عہد نامے میں سولہ بار خدا کی وضاحت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
خدا کبھی ہمارا مدد گار نہیں ہوتا، دوستو۔
خدا اپنے لوگوں کو بچانے والا اور مدد گار ہے جب وہ بے بس ہوتے ہیں۔

زبور 33:20 میں ہم پڑھتے ہیں:
''ہماری جان رب کا انتظار کرتی ہے he وہ ہمارا مدد گار اور ہماری ڈھال ہے۔''
مدد گار کے لیے وہی عبرانی لفظ ہے جو ہم پیدائش 2:20 میں دیکھتے ہیں۔
خدا وہ ہے جو ہمارے پاس نہیں ہے۔
خدا نے آدم کو حوا اس لیے دی کہ آدم کا کوئی شریک نہیں تھا تاکہ وہ انسانوں کے لیے خدا کے مشن کو پورا کرے۔

پیدائش 2:21-22۔
21 تب خداوند خدا نے اس آدمی کو گہری نیند سونپی اور جب وہ سو رہا تھا تو اس نے اپنی پسلیوں میں سے ایک کو لے لیا اور اس کی جگہ گوشت سے بند کر دی۔
22 اور پسلی جو خداوند خدا نے مرد سے لی تھی اس نے عورت بنائی اور اسے مرد کے پاس لایا۔

غور کریں کہ خدا حوا کو آدم کے پاس لایا۔
خدا باپ دلہن کو دلہن کے حوالے کرتا ہے، جیسا کہ ہم آج شادیوں میں کرتے ہیں۔
حوا خدا کی طرف سے آدم کو ایک تحفہ اور نعمت ہے۔

کبھی کبھی انگریزی میں ہم اپنے شریک حیات کو ''ہمارا بہتر نصف'' کہتے ہیں۔
اور شاید یہ جملہ اس صحیفہ کے حوالے سے آیا ہے۔
.But I want to say to my single friends, you are not half a person without a spouse
.You do not have to be married to be a complete and healthy person
آیت 21 میں ''پسلیوں'' کے لیے عبرانی لفظ آدم کے پورے پہلو سے مراد ہے، اس کی پسلی کا آدھا حصہ۔
آدم کا ایک بڑا حصہ حوا بنانے کے لیے قربان کیا گیا۔
خدا حوا کو مٹی سے بنا سکتا تھا، جیسے اس نے آدم کو بنایا تھا۔
لیکن خدا نے آدم کا ایک حصہ ہٹانے اور اسے حوا بنانے کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔
اس کے پیچھے بہت سارے معنی ہیں۔
میتھیو ہنری کا یہ اقتباس سنیں:
عورت کو اس کے سر سے نہیں بنایا گیا کہ وہ اس کے اوپر چڑھ جائے، اس کے پاؤں سے اس کی پامالی نہ ہو، بلکہ اس کی طرف سے اس کے برابر ہو، اس کے بازو کے نیچے محفوظ ہو، اور اس کے دل کے قریب ہو محبوب.''

یہ خوبصورت ہے۔

یہ شادی کے لیے خدا کا ڈیزائن تھا۔
لیکن گناہ کی وجہ سے ہمارے انسانی تعلقات خراب ہو جاتے ہیں۔
شوہر اور بیوی طاقت اور کنٹرول کے لیے مقابلہ کرتے ہیں۔
ہمیں ایسا لگتا ہے جیسے ہم غیر ملکی کسی ایسے شخص سے لڑ رہے ہیں جس کے ساتھ رہنا بہت عجیب اور مشکل ہے۔
اس وقت خدا کے ڈیزائن پر نظر ڈالنا مددگار ہے، جسے ہم "ایک جسمانی شادی" کہہ سکتے ہیں۔

پوائنٹ 3: ایک جسمانی شادی۔
پیدائش 2:23۔
23 تب اس آدمی نے کہا، "یہ آخر کار میری ہڈیوں کی ہڈی اور میرے گوشت کا گوشت ہے۔ اسے عورت کہا جائے گا، کیونکہ اسے مرد سے باہر نکالا گیا تھا۔

جب آدم گایوں اور عقابوں اور مگرمچھوں کا نام لے رہا تھا، وہ شاید سوچ رہا تھا، "اس جانور کی ہڈیاں مجھ سے مختلف ہیں۔
اس جانور کا گوشت مجھ سے مختلف ہے۔"
ہر جانور آدم سے مختلف تھا۔
لیکن پھر آدم نے حوا کو دیکھا۔
اس نے سوچا، "آخر کار، اس کی میری جیسی ہڈیاں ہیں!
اس کا گوشت میری طرح ہے!
لیکن وہ کچھ خوفناک طریقوں سے بھی مختلف ہے!"

یہ اس وقت کی تصویر ہے جب میں نے پہلی بار نومی کو اس کے شادی کے لباس میں دیکھا۔
میں ایک قسم کا پاگل لگ رہا ہوں، ٹھیک ہے؟
لیکن میں اس کی خوبصورتی اور اس کے دل پر حیران تھا۔
میں بہت خوش ہوا کہ خدا اس عورت کو میرے پاس لے آیا۔
جب آدم نے حوا کو دیکھا تو اس کا چہرہ اس طرح تھا، کیا آپ نہیں سوچتے؟

شادی میں آدم کی قیادت کا پہلا کام حوا کو ایک نام دینا ہے۔
تاہم، وہ جانوروں کی طرح اس کا نام نہیں لیتا ہے۔
اس کا نام آدم اور حوا کے درمیان ایک جسمانی تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔
آیت 23 میں انسان کے لیے عبرانی لفظ "ایش" ہے۔
اور عورت کے لیے لفظ "عشاء" ہے۔
یہ ہے جو ایک جسمانی شادی کو اتنا طاقتور اور خوبصورت بناتا ہے۔

اس چرچ میں ہم بہت مختلف ثقافتوں کے لوگوں کے درمیان محبت کے رشتے استوار کرنے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں۔

یہ مشکل ہو سکتا ہے۔
لیکن شادی ثقافت سیکھنے کے لیے ایک بہترین جگہ ہے۔
کیونکہ، اگر آپ اس کے بارے میں سوچتے ہیں تو، شادی تاریخ میں پہلا ثقافتی رشتہ تھا!
خدا نے مردوں اور عورتوں کو "ایک ہی قسم کا" بنایا لیکن اس نے ہمیں اہم اور شاندار فرق دیا۔
جیسا کہ فرانسیسی کہتے ہیں، "Vive la différence!"

میرے دوستو، بعض اوقات شادی میں تنازعہ دوسرے شخص کو ہمارے جیسا بنانا چاہتا ہے۔
ہماری طرح سوچنا، ہماری طرح کام کرنا، ہماری طرح رہنا۔
ڈش واشر کو لوڈ کرنا جیسے میں کرتا ہوں۔
لیکن آپ واقعی اپنے آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتے۔
آدم اور آدم اس مشن کو پورا نہیں کر سکیں گے جو خدا نے آدم کو دیا تھا۔
"عش" کو "عشاء" کی ضرورت تھی۔

شوہر اور بیوی کے درمیان اختلافات ہماری شادیوں میں رگڑ کا سبب بھی بنتے ہیں۔
لیکن اس رگڑ کا مقصد ہمارے گناہ اور ہماری خود غرضی کو ظاہر کرنا ہے تاکہ ہم اس سے ٹھیک ہو سکیں۔
جب ہم توبہ کرنا اور معاف کرنا سیکھتے ہیں تو رگڑ اور تنازعہ کو خدا مسیح کی طرح بنانے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔
خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی گنہگار خود غرضی سے نکلیں اور دوسروں کی قربانی دینا سیکھیں، جیسا کہ مسیح نے ہماری خدمت کی۔

فلپیوں 2:3-8 کہتا ہے:
3 خود غرضی یا تکبر سے کچھ نہ کریں، لیکن عاجزی میں دوسروں کو اپنے سے زیادہ اہم شمار کریں۔
4 آپ میں سے ہر ایک کو نہ صرف اپنے مفادات پر نظر رکھنی چاہیے بلکہ دوسروں کے مفادات کو بھی دیکھنا چاہیے۔
5 آپس میں یہ ذہن رکھو جو مسیح یسوع میں تمہارا ہے۔
6 جو خدا کی شکل میں تھا، لیکن اس نے خدا کے ساتھ برابری کو کوئی چیز نہیں سمجھا۔
7 لیکن اپنے آپ کو خالی کر دیا، نوکر کی شکل اختیار کر کے، مردوں کی شکل میں پیدا ہو کر۔
8 اور انسانی شکل میں پائے جانے کے باعث، اس نے موت کے مقام تک، یہاں تک کہ صلیب پر موت کے تابع بن کر اپنے آپ کو عاجز کیا۔

یہ خوشخبری ہے، میرے دوستو۔
کہ خدا گنہگاروں کو یسوع مسیح کی کامل زندگی اور قربانی کی موت کے ذریعے بچاتا ہے۔
اگر آپ کو یقین ہے کہ یہ انجیل کی سچائی آپ کے لیے ہے، کہ یسوع کی قربانی آپ کے ذاتی گناہوں کے لیے تھی، تو آپ بچ جائیں گے۔
اور یسوع سے قربانی کی محبت حاصل کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آپ "خود غرضی یا گھمنڈ سے کچھ نہ کریں، لیکن عاجزی میں دوسروں کو اپنے سے زیادہ اہم شمار کریں" جیسا کہ آیت 3 کہتی ہے۔

میرے دوستو، کیا آپ جانتے تھے کہ ہم انجیل کو دنیا کے لیے ظاہر کر سکتے ہیں؟
ہم ایسا کرتے ہیں جب ہم اپنے حقوق اور ترجیحات ان لوگوں کے حوالے کر دیتے ہیں جن سے ہم محبت کرتے ہیں۔
جب ہم اس قربانی کی محبت کی تقلید کرتے ہیں جو مسیح نے ہمارے لیے ڈالی تو ہم لوگوں کو خوشخبری سمجھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔
آیئے آج کے لیے اپنی آخری آیت کو دیکھتے ہیں۔

پیدائش 2:24۔
24اس لیے ایک آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کو مضبوطی سے تھامے گا اور وہ ایک جسم ہو جائیں گے۔

مردوں اور عورتوں کے درمیان مقناطیسی کشش ہے۔
ہماری خواہش ہے کہ ایک جسم کے طور پر دوبارہ مل جائیں، کیونکہ خدا نے عورت کو مرد کے گوشت سے بنایا ہے۔
لیکن ایک جسم ہونا صرف جسمانی تعلقات کے بارے میں نہیں ہے۔
انگریزی میں ہم بعض اوقات سیکس کو ''محبت کرنا'' کہتے ہیں۔
لیکن جنسی عمل ''محبت نہیں کر سکتا''۔

شوہر اور بیوی کے طور پر ایک گوشت بننا پہلے روح اور دل میں ہونا ضروری ہے۔
روح کی وحدت کا مطلب ہے کہ وہ ایک ہی ایمان، مسیح پر ایک ہی اعتماد کا اشتراک کرتے ہیں۔
اسی لیے خدا نے مسیحیوں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ صرف دوسرے عیسائیوں سے شادی کریں۔
اگر آپ گہری روحانی سطح پر جڑے ہوئے نہیں ہیں، تو پھر دل اور جسم کو جوڑنا بہت مشکل ہے۔

دل کے اتحاد کا مطلب ہے کہ ہم ایک دوسرے کے لیے قربانی دیتے ہیں، اور ایک دوسرے کو سنتے ہیں، اور مل کر فیصلے کرتے ہیں۔
جب دو دل گہرے طور پر متحد ہوں گے تو جسمانی وحدت کا نتیجہ ہو گا۔
دوسرے لفظوں میں، اگر آپ اپنی شادی میں صحت مند جسمانی تعلق رکھنا چاہتے ہیں تو یہ حقیقی دل اور روح کے اتحاد کا پھل ہو گا۔

اچھی شادی تعلقات کا مثلث ہے۔
ہم تثلیث میں ایک ہی نمونہ دیکھتے ہیں، جس میں باپ، بیٹے اور روح القدس کے درمیان ایک محبت بھرا تعلق ہے۔
بیٹا باپ کے سپرد ہوتا ہے اور روح القدس باپ اور بیٹے کے سپرد ہوتا ہے۔
وہ سب طاقت، عظمت اور الوہیت میں برابر ہیں۔
وہ ہمارے لیے ایک ماڈل کے طور پر ان طریقوں سے ایک دوسرے سے تعلق کا انتخاب کرتے ہیں۔

خدا کی شادی کے ڈیزائن میں، آدم خدا کے سامنے پیش ہوتا ہے، اور آدم اپنی بیوی کی محبت میں رہنمائی کرتا ہے۔
ایک شوہر جو اپنی بیوی کی قربانی قربانی اور نرمی سے نہیں کرتا وہ خدا کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرتا۔
لیکن جب دونوں میاں بیوی اوپر خدا کے ساتھ مضبوط رشتے میں ہیں، تو وہ توبہ کر سکتے ہیں اور معاف کر سکتے ہیں اور ایک دوسرے سے محبت کر سکتے ہیں جیسا کہ خدا نے ارادہ کیا ہے۔

ایک جسمانی شادی میں۔

جب اس شادی سے بچے پیدا ہوتے ہیں، والدین کو موقع ملتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خدا، شوہر اور بیوی کے نئے مثلث قائم کرنے میں مدد کریں۔

ایک گوشت بننے کے لیے، آیت 24 تین مراحل کے ساتھ ایک مساوات فراہم کرتی ہے۔

.A + B = C

ج: آدمی اپنے باپ اور ماں کو چھوڑ دے۔

ب: مرد اپنی بیوی کے ساتھ متحد ہو جائے گا۔

ج: وہ ایک جسم بن جائیں گے۔

اگر مرد اپنے باپ اور ماں سے جدا نہیں ہوتا تو وہ اپنی بیوی سے منسلک نہیں ہو سکتا۔
میں جانتا ہوں کہ آپ کے کچھ گھریلو ممالک میں، ایک بیوی کا اپنے خاندان کو چھوڑ کر اپنے شوہر کے خاندان کے ساتھ رہنا معمول کی بات ہے۔
میں یہ نہیں کہہ رہا کہ یہ ثقافتی عمل غلط ہے۔
لیکن میں حیران ہوں کہ کیا یہ شوہر کے لیے اپنے والدین سے الگ ہونا اور بیوی سے منسلک ہونا مشکل بنا دیتا ہے؟

کیا میں یہاں کے مردوں سے ایک سوال پوچھ سکتا ہوں؟
اگر آپ کی بیوی اور آپ کی والدہ کے درمیان اختلاف ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟
کیا آپ اپنی بیوی کو سہارا دیتے ہیں یا اپنی ماں کو؟
آپ کی وفاداری کس کے پاس ہے؟

زمبابوے سے تعلق رکھنے والا ایک افریقی عالم دین اونیسیمس نگونڈو ہے۔
وہ شوہر کے خاندان کے ساتھ رہنے کے اس ثقافتی رواج کو سمجھتی ہے۔
وہ تجویز کرتا ہے کہ شوہر کے والدین ایک نئے شادی شدہ جوڑے کو شادی میں اس طرح کچھ کہہ کر علیحدہ اور منسلک کرنے میں مدد کریں:

''ہم عوامی طور پر آپ کی موجودگی میں اپنے بیٹے کے دلہن کے ساتھ نئے تعلقات کو تسلیم کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔
ہم خوشی سے اسے ایک نئے شوہر اور بیوی کے رشتے میں داخل کرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔
اس انوکھے اور خاص رشتے کی ضرورت ہے کہ وہ ''اپنے باپ اور ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ شامل ہو جائے اور ایک جسم ہو جائے۔''
اس لیے اب ہم اسے عوامی طور پر رہا کرتے ہیں۔
یہ ہماری خواہش ہے کہ ان دونوں کے شوہر اور بیوی کے نئے شادی کے رشتے میں مداخلت نہ کریں۔''

یہاں تک کہ اگر آپ اپنے شوہر یا بیوی کے خاندان کے ساتھ نہیں رہتے، میرے خیال میں یہاں ہر شادی کے لیے کچھ نہ کچھ ضروری ہے۔
کیا ہم نے کسی ایسی چیز سے علیحدگی اختیار کی ہے جو ہمارے شریک حیات سے مکمل وابستگی کو روکتی ہے؟

کیا کوئی ایسی چیز ہے جو ایک گوشت بننے میں مداخلت کرتی ہے؟
رب سے دعا کریں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ یہ کیا ہے، تاکہ آپ اپنی شادی سے اس رکاوٹ کو دور کر سکیں۔

اگلے ہفتے ہم دیکھیں گے کہ شیطان کس طرح خدا، آدم اور حوا کے درمیان محبت کے رشتوں کے مثلث کو توڑنے کی کوشش کرتا ہے۔
وہ ایسا کرتا ہے کہ ہم خدا کی محبت پر شک کریں، اور ان لوگوں کے بجائے اپنی ذات پر توجہ دیں جو ہم پیار کرتے ہیں۔
لہذا ہمیں دعا کرنے کی ضرورت ہے، میرے دوستو!
کیا اب ہم مل کر ایسا کر سکتے ہیں؟

باپ، آپ نے انسانوں کے لیے جو اچھا منصوبہ بنایا ہے اس کے لیے آپ کا شکریہ۔
میں جانتا ہوں کہ یہاں میرے بہت سے دوست گارڈن اور آپ کے اچھے منصوبے سے بہت دور محسوس کرتے ہیں۔
یہاں کچھ لوگ کنوارے ہیں اور شادی کرنا چاہتے ہیں۔
یا وہ بچے پیدا کرنا چاہتے ہیں۔
یا وہ ایسی شادی میں ہیں جو واقعی مشکل ہے، اور وہ نہیں دیکھتے کہ یہ کیسے بہتر ہو سکتا ہے۔
خدا کا شکریہ، یتیموں کا باپ بننے کے لیے۔
آپ نے خاندانوں میں تنہائی قائم کی۔
ہمارے چرچ خاندان کو امن، اور امید، اور ترقی کا ذریعہ بننے میں مدد کریں کیونکہ ہم اس ٹوٹی ہوئی دنیا میں ایک ساتھ رہتے ہیں۔
ہم اپنے تمام کاموں میں اپنی عظمت کے لیے استعمال کریں، ہم یسوع کے نام پر پوچھتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔